20 اپریل 2012ء

اسٹیٹ بینک نے مبادلہ کمپنیوں کے لائسنسوں کی تجدید کے پیمانوں میں ترمیم کردی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مبادلہ کمپنیوں (ایکس چینج کمپنیوں) کے لائسنسوں کی تجدید سے متعلق اپنی ہدایات میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ترمیم شدہ ہدایات کے تحت مبادلہ کمپنیوں کے لائسنسوں کی تجدید مندرجہ ذیل پیمانوں کے مطابق کی جائے گی:

--جن مبادلہ کمپنیوں کے بارے میں اسٹیٹ بینک کی معائنہ رپورٹوں میں کہا گیا ہے ''مکمل عملدرآمد کررہی ہیں (Fully Compliant)'' یا ''اطمینان بخش طور پر عملدرآمد کررہی ہیں (Satisfactorily Compliant)'' ان کے لائسنس کی تجدید تین سال کے لیے کی جائے گی۔

--جن مبادلہ کمپنیوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ''خاصا عملدرآمد کررہی ہیں (Fairly Compliant)'' ان کے لائسنس کی تجدید دو سال کے لیے کی جائے گی۔

--جن مبادلہ کمپنیوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ''برائے نام عملدرآمد کررہی ہیں (Marginally Compliant)'' ان کے لائسنس کی تجدید صرف ایک سال کے لیے کی جائے گی جس کے دوران کمپنی کو اپنی کارکردگی، کارپوریٹ نظم و نسق اور عملدرآمد کا معیار بہتر بنانا ہوگا۔

--جن مبادلہ کمپنیوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ''عملدرآمد نہیں کررہیں (Non Compliant)'' ان کے لائسنس کی تجدید چھ ماہ کے لیے کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے اور ساتھ ہی انتباہ کیا جائے گا کہ اسٹیٹ بینک کی معائنہ رپورٹ میں درج مسائل سے نمٹیں۔ اگر مبادلہ کمپنی معائنہ رپورٹ میں درج مسائل سے نمٹنے میں ناکام رہی تو اس کا لائسنس خودبخود منسوخ ہوجائے گا اور تجدید کا کوئی امکان نہ ہوگا۔

تمام مبادلہ کمپنیوں کے سربراہان کو جاری کردہ ایف ای سرکلر نمبر 02 مورخہ 20 اپریل 2012ء میں کہا گیا ہے کہ لائسنس کی تجدید کی درخواست مذکورہ لائسنس کی منسوخی سے کم از کم 60 دن پہلے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو پہنچ جانی چاہیے۔

واضح رہے کہ گذشتہ ہدایات کے تحت تمام مبادلہ کمپنیوں کے لائسنسوں کی تین سال کے لیے تجدید کی جاتی تھی۔ نیز مبادلہ کمپنیوں کے لیے لازم تھا کہ لائسنس منسوخ ہونے سے تین ماہ کے عرصے سے قبل تجدید کے لیے اسٹیٹ بینک کے مبادلہ پالیسی ڈپارٹمنٹ سے رابطہ کریں۔

/☆☆☆